حضرت شوقی اسعدی، انبالویؒ

نذرانۂ عقیدت

بحضور امیر المؤمنین، خلیفۂ راشد سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

روشن زمانے میں ہے وقارِ معاویہ
رحمت کے لاکھ پھول نثارِ معاویہ

وہ عظمت و جلال کے پیکر معاویہ
رفعت میں مہر و ماہ کے ہم سر معاویہ

وہ معتمد جناب رسولِ کریم ﷺ کے
وہ مستحق عنایتِ ربِّ رحیم کے

یارانِ مصطفی ﷺ میں مسلّم ہے اُن کا نام
عدل و سخا کو اُن سے ملا رتبۂ دوام

وہ عرصۂ جہاد کے مردِ جلیل ہیں
اورنگِ اقتدار کے مردِ کفیل ہیں

وہ کاتب کلام و پیامِ خدا بھی ہیں
ہاں وہ دبیرِ خواجۂ لولا لما بھی ہیں

وہ جانشینِ اوّل سبطِ رسول ﷺ ہیں
بے شک مجازِ سیّدِ ابنِ بتول ہیں

تدبیر و انتظامِ حکومت میں بے نظیر
اسلامیانِ دہر کے مانے ہوئے امیر

خوفِ خدا و پیرویٔ شرع میں وحید
اسلام کے قیام و بقا میں شہِ فرید

وہ خوئے حلم و عفو و عطا میں بہت بلند
بزمِ صحابِ پاک کے اک فردِ ارجمند

وہ جاں نثار شاہِ رسالت مآب کے
وہ رازداں شریعتِ اُمّ الکتاب کے

بینا کسی کی چشمِ حقیقت اگر نہیں
شانِ معاویہ کو ذرا بھی خطر نہیں

اُن کے تعلقات شہِ دوسرا ﷺ سے ہیں
راضی خدا ہے اُن سے، وہ راضی خدا سے ہیں

محمد یوسف طاہر قریشی

امیر المؤمنین، امام المتقین، خال المسلمین، ہادی ومہدی انام، فاتح روم وشام، خلیفۂ راشد

سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

(تاریخ وصال: ۲۲؍رجب ۶۰ھ، دمشق)

محبتِ رسول ﷺ ہے محبتِ معاویہ — عداوتِ رسول ہے عداوتِ معاویہ
خلوص و عفو و درگزر کے پیکرِ جمیل تھے — زمانہ دے گواہی فراستِ معاویہ
جدھر گئے شجاعتوں کے نقش چھوڑتے گئے — ہے ملک ملک جانتا شہامتِ معاویہ
مسیلمہ ہوا تھا فی الجحیم ان کے ہاتھ سے — ہے آسمان شاہدِ شجاعتِ معاویہ(۱)
وہ انتظام و انصرامِ مملکت میں طاق تھے — رہی سدا ہی کامراں سیاستِ معاویہ(۲)
بڑے ہی خوش مزاج و خوش خصال و خوش سلوک تھے — مثالِ بدر ضوفشاں ہے سیرتِ معاویہ
امین تھے اسی لیے شریکِ کاتبین تھے — مسلّمہ ہے بالیقیں امانتِ معاویہ
خطیبِ خوش بیان تھے لبیب خوش زبان تھے — فسوں دلوں پہ کرتی تھی فصاحتِ معاویہ(۳)
رسولِ پاک نے اُنہیں دعائیں بے شمار دیں — اسی سے آشکار ہے سعادتِ معاویہ(۴)
وہ فاتحِ عظیم تھے وہ ''سیدِ کریم'' تھے(۵) — عیاں جوان و پیر پہ مروّتِ معاویہ
علی بھی حق، معاویہ بھی حق پہ تھے، ہے حق یہی — سعید ہیں جو جان لیں حقیقتِ معاویہ
اگر تھا اختلاف تو غنی کے خوں بہا کا تھا — قصاص کرتی تھی طلب حمیّتِ معاویہ
علی کو گھیر رکھا تھا غنی کے قاتلین نے — وگرنہ ان کے دل میں تھی محبتِ معاویہ(۶)
کنانہ بن بشر سے لوگ تھے علی کے اِردگرد — وہی تو تھے مخالفِ خلافتِ معاویہ
سبائیوں نے ان کے درمیاں لگائی جنگ تھی — سبائیوں کے دل میں تھی عداوتِ معاویہ(۷)
معاویہ کو ناپسند تھی علی سے دشمنی — علی نہ ہونے دیتے تھے اہانتِ معاویہ(۸)
صحابِ مصطفیٰ ﷺ میں ایک ان کا بھی مقام ہے — اگرچہ ہے علی سے کم فضیلتِ معاویہ
محبتِ علی ہے نور میری ایک آنکھ کا — تو دوسری کا نور ہے محبت معاویہ
کِھلے ہیں بیعتِ حسن سے امن کے حسیں کنول — سکھائی ہے انہوں نے ہی اطاعتِ معاویہ
حسن حسین پہ کھلا رہا ہے بابِ جود کا — پیا ہے سب نے ساغرِ سخاوتِ معاویہ(۹)
انہیں تو خاص پیار تھا نبی کے اہلِ بیت سے — حسن حسین شاہدِ عقیدتِ معاویہ